سوال

(374) اذانِ ابی محذورہ رضی اللہ عنہ میں اللہ اکبر کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزشتہ شمارہ نمبر ۲۰ میںکلماتِ اذان واقامت پر بحث کی گئی۔ اس میں روایت حضرت ابی محذورہ رضی اللہ عنہ (مسلم شریف بحوالہ مشکوٰۃ) لکھی جس کے لفظ یہ تھے۔ ''اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔'' جب کہ مسلم شریف جلداوّل، صفحہ نمبر ۳۶۰، حدیث ۷۴۶، میں الفاظ صرف ''اللہ اکبر۔ اللہ اکبر'' ہیں۔ تفصیل سے بیان فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ابن القطان سے ذکر کیا ہے کہ صحیح مسلم کی بعض روایات میںچار دفعہ تکبیر کا ذکر ہے۔ یہ اس لائق ہے کہ صحیح میں اسی کا شمار کیا جائے۔ ابن القطان نے کہا ہے کہ اس سلسلہ میں صحیح بات یہ ہے کہ تکبیر چار دفعہ ہو۔ اس سے یہ بات درست ثابت ہوتی ہے کہ اذان کے انیس کلمے ہیں، جس طرح کہ دوسری روایت میں تصریح ہے۔ قاضی عیاض رحمہ اللہ نے بھی کہا ہے کہ فارسی کے بعض طُرق میں صحیح مسلم میں چار دفعہ کا ذکر ہے۔ المرعاۃ: ۱/۴۲۳

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

'وَیَظْهَرُ بِهٰذَا التَّقْرِیرِ تَرْجِیحُ قَوْلِ مَنْ قَالَ بِتَرْبِیعِ التَّکْبِیرِ فِی أَوَّلِهٖ عَلٰی مَنْ قَالَ بِتَثْنِیَتِهٖ' فتح الباری: ۲۸۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 340

محدث فتویٰ